تعزیتی پیغام (آہ چودھری دلاور خان)

چودھری دلاور خان موضع طلہ عجائب کے ایک متوسط زمیندار گھرانے کے فرد تھے۔ سکول چھوڑ کر پولیس کے سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور اپنی ایماندارانہ صلاحیتوں سے اور شب و روز کی انتھک محنت سے ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے مختلف عہدوں پر فائز رہتے ہوئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس تک ترقی کر کے باوقار طریقے سے فارغ ہوئے۔ جس سے اہل علاقہ اور جہلم کے لوگوں کو فخر تھا کہ ان کے علاقہ کا ایک ایسا دیانت دار پولیس آفیسر ہے کہ جس نے دوران ملازمت کسی سے زیادتی نہیں کی اور نہ کوئی رشوت لی اور نہ کسی سے بے انصافی کی عملہ کے ساتھ ایسا سلوک رکھا کہ وہ کسی غریب کو پریشان نہ کر سکیں۔ چودھری دلاور خان نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے اور نہایت ہی غریب پرور تھے اور دوست احباب کا ایک وسیع حلقہ رکھتے تھے۔ وہ زیادہ تر اپنا وقت دینہ شہر میں دوستوں کے ساتھ گزارتے تھے قدرت نے ان میں بڑی صفات رکھی تھیں۔ اللہ کی راہ میں کھلے دل سے خرچ کرتے تھے

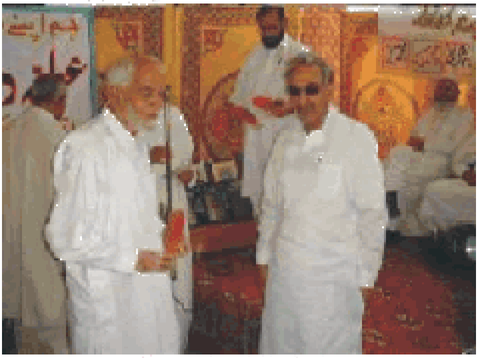

اقبال آئی بلاک کے افتتاح کے موقع پر چودھری دلاور خان شیلڈ وصول کر رہے ہیں

کچھ ماہ پہلے انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک پاکستان دینہ ضلع جہلم کے زیر انتظام غریب دکھی لوگوں کی آنکھوں کے مفت علاج کیلئے اقبال آئی بلاک تیار کرنے کا فیصلہ ہوا تو ان کے پرانے دوست چودھری محمد اشرف آف (پڈالی) سابق چیئرمین بلدیہ دینہ نے چودھری دلاور خان کو کہا کوئی ایک بندہ تیار کریں جو کہ اس آئی بلاک کیلئے ایک لاکھ روپے فنڈ میں دے تو دوسرے دن چودھری دلاور خان ایک لاکھ روپیہ لے کر آئے اور اپنے دوست چودھری محمد اشرف کو یہ رقم دی اور کہا یہ لو ایک لاکھ روپیہ اور میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں ہی وہ بندہ بن جاؤں جس کیلئے آپ نے مطالبہ کیا تھا۔ اور اس نیک کام میں میرا بھی حصہ ہو جائے۔ غرض کہ کوئی بھی نیک کام ہو وہ کبھی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے اور اپنا حصہ ڈال کر خوشی محسوس کرتے تھے۔ چودھری دلاور خان سے تقریباً روزانہ دینہ شہر میں میری ملاقات ہوتی تھی۔ مگر بدقسمتی سے دو دن کی مصروفیت سے ملاقات نہ ہو سکی۔ تو تیسرے دن صبح ٹیلیفون پر اطلاع ملی کہ چودھری دلاور خان اچانک تمام دوست احباب کو غمزدہ چھوڑ کر اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے ہیں۔ اور یہ خبر سن کر دل و دماغ ماننے کو تیار نہ تھا کہ ابھی تو تین دن پہلے ملاقات ہوئی ہے اور یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ مگر قانون قدرت کے آگے ہر چیز بے بس ہے اور موت اٹل فیصلہ ہے اور ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا ہے ان کی یہ ہمیشہ خواہش ہوتی کہ خدا چلتے پھرتے میرا وقت آخر کر دے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی خواہش کو پورا کر دیا شام 6 بجے نماز جنازہ کا اعلان ہو رہا تھا مگر لوگ دور دراز سے آ کر پانچ بجے ہی جنازہ گاہ میں پہنچ گئے کہ بیٹھنے کو جگہ نہ ملے اور ہوا بھی ایسا۔ جدھر نگاہ جاتی ادھر ہی لوگ چودھری دلاور خان کا آخری دیدار کرنے کیلئے بے قرار کھڑے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر رہے تھے دوست دوستوں سے بغلگیر ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ تعزیت کر رہے تھے۔ کہ آج ہم سب ایک عظیم دوست سے محروم ہو گئے ہیں جن کا ملنا محال ہے۔ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد اس عظیم سپاہی کا آخری دیدار کرنے کے بعد ہزاروں احباب کی اشک بار آنکھوں نے آنسوؤں سے انہیں سپرد خاک کیا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ان کی قبر کی تمام منزلیں اللہ تعالیٰ آسان فرمائے آمین۔ مرحوم کی اہلیہ کا انتقال پہلے ہی ہو چکا ہے اور دوسرے سوگواروں میں رشتہ داروں کے علاوہ دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ میں ان بیٹیوں سے دلی تعزیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے عظیم والد کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ایسے ہی انسان ہمیشہ زندہ ہوتے ہیں۔ شریک غم حاجی محمد اقبال بمقام لدھڑ سرپرست اعلیٰ انجمن بہبود مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم۔ تمام جہلم نیوز ڈاٹ کام کے وزٹر سے اپیل کی جاتی ہے کہ چودھری محمد دلاور کے ثواب کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں۔